سوال

زمان ''(448) مطلب

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

ں ''صاحب زمان'' ہے اوراہل فلاں ''اہل تعریف'' میں سے ہے' اس کا مطلب کیا ہے؟ اس قسم کا عقیدہ رکھنے والے کا کیا حکم ہے؟ اگر کسی شخص کے متعلق (یقین کے ساتھ) معلوم ہو کہ وہ اس قسم کا عقیدہ رکھتا ہے تو کیا اس کے پیچھے نماز پڑھنا درست ہے؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

م السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

طلب ان کے نزدیک یہ ہے کہ ایک انسان ایسا ہے۔جس کے ہاتھ میں مخلوقات کا تمام کام ہیں اور وہ ان کے کاموں میں تصرف کر سکتا ہے یعنی انہیں مصیبتوں سے نجات دے سکتا ہے اور مشکلات سے چھڑا سکتا ہے اور جسے چاہے جو بھلائی چاہے دے سکتا ہے۔ جو شخص اس قسم کا عقیدہ رکھے اس نے اللہ تعالیٰ

ِ یَرْزُقُکُم مِّنَ السَّمَاءِ وَالْأَرْضِ أَمَّن یَمْلِکُ السَّمْعَ وَالْأَبْصَارَ وَمَن یُخْرِجُ الْحَیَّ مِنَ الْمَیِّتِ وَیُخْرِجُ الْمَیِّتَ مِنَ الْحَیِّ وَمَن یُدَبِّرُ الْأَمْرَ ۚ فَسَیَقُولُونَ اللَّهُ ۚ فَقُلْ أَفَلَا تَتَّقُونَ ﴿٣١﴾ فَذَٰلِکُمُ اللَّهُ رَبُّکُمُ الْحَقُّ ۖ فَمَاذَا بَعْدَ الْحَقِّ إِلَّا الضَّلَالُ ۖ فَأَنَّىٰ تُصْرَفُونَ ﴿٣٢﴾ یونس

سمان اورزمین سے رزق دیتا ہے؟ یا کون ہے جو کانوں اور آنکھوں کا مالک ہے؟ اور بے جان سے جان دار کو اور جان دار سے بے جان کو کون نکالتا ہے؟ اور کون کاموں کی تدبیر کرتا ہے؟ وہ کہیں گے: اللہ (ہی یہ سب کام کرتا ہے) کہئے ''پھر کیا تم (اس سے) ڈرتے نہیں ہو؟ یہ ہے اللہ' تمہارا سچا مالک۔'

اس کے علاوہ بھی بہت سی آیات میں یہ مضمون بیان ہوا ہے۔

هذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ دارالسلام

ج1

محدث فتویٰ